

Name : Asir Ali Serial No : 29451 Regular  
Address : Date : 10/3/2016  
Subject : Izdwaje Masail Contact No :  
Writer : حرور کا صاحب Email :

mohotarm muftyay sahib ...Asalamoalikum maira sawal yay hy k agar mian biwi main naraz ho jaiy to kia biwi  
apna camra ya bed alag karlay aur sohar k manany karnay k bawajod alag naraz ho kar alag soti ho to wo kitna  
arsa naraz ho kar apna bistar alhyda kar k so sakti hy sari umar ya koi mudt kitna arsa wo sohar say alag rahy gi  
salam jawab ka talib

ترجمہ سوال :

اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو جائے تو کیا بیوی اپنا کمرہ یا بستر الگ کر لے اور شوہر کے منع کرنے کے باوجود الگ ناراض ہو کر الگ سوتی ہو تو وہ کتنا عرصہ  
ناراض ہو کر اپنا بستر علیحدہ کر کے سو سکتی ہے، ساری عمر یا کوئی مدت، کتنا عرصہ وہ شوہر سے الگ رہے گی؟

### الجواب حامداً ومصلياً

میاں بیوی کی آپس کی ناراضگی کی صورت میں جبکہ اس کا شوہر اسے الگ سونے  
سے منع بھی کرتا ہو اور اپنے بستر پر بلاتا ہو اور وہ پھر بھی علیحدہ سوتی ہو تو یہ شرعاً  
درست نہیں ہے اور احادیث مبارکہ میں اس پر سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں، عورت کھیلے  
اس سے احتراز لازم ہے۔ اور دونوں کو چاہیے کہ آپس کی ناراضگی اور دلیوں کو ختم کر کے اپنا  
گھر آباد کرنے کی کوشش کریں۔

في المشاورة: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

ثلاثة لا تقبل لهم صلاة ولا تصعد لهم حسنة (التي قوله)

والمرأة الساخط عليها زوجها -- الخ (ص ۲۸۳)

وفيه أيضاً: عن أبي هريرة: قال: قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم: إذا دعى الرجل امرأته إلى فراشه فأبوت

فبات غضبان، لعنتها الملائكة حتى تصبح. متفق عليه (ص ۲۸۸) والله اعلم

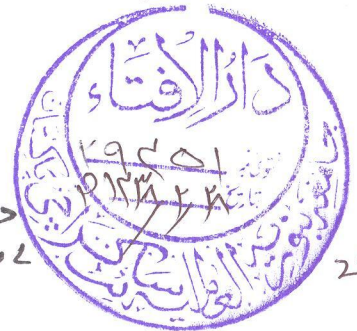
محمد وقار

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

۲۴ صفر ۱۴۳۸ھ

الوراء

مذہب مادران نماز شدہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ  
۲۴ صفر ۱۴۳۸ھ



29/11/16